سوال

(651) کوحل ملی دوائی سے اجتناب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب محترم !گزارش یہ ہے کہ میں ہومیو پیتھک ۴سالہ کورس کررہاہوں میرے چند دوست اور بھائی وغیرہ ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں کہ یہ علاج الکوحل کی وجہ سے حرام ہے کیونکہ ہومیو پیتھک میں 90%الکوحل استعمال ہوتی ہے جس کی وجہ سے دوا بااثر ہوتی ہے ۔ براہ کرم اصل مسئلے سے آگاہ کریں کہ کیا یہ جائز ہے یاناجائز میں جواب کا منتظر رہوں گا اور مجھے اس کے ٹھوس ثبوت اور دلائل درکارہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے ''چند دوستوں ، بھائیوں اور دیگر مخلص ساتھیوں''کی بات درست ہے کیونکہ الکوحل مسکر ہے اور ہر مسکر خمر ہے اور ہر مسکر وخمر حرام ہے صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ»(کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمروان کل خمر حرام)

''ہر نشہ کرنے والا شراب خمر ہے اور نشہ کرنے والا شراب حرام ہے'' قرآن مجید میں ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا لَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟إِنَّمَا ا خمَ رُوَ ا مَيِ سِرُوَ ا أَنصَابُ وَ ا أَزَ لَمُ رِجِ س مِّن عَمَلِ لشَّيِ طَٰنِ فَ جِ تَنِبُوهُ لَعَلَّكُم تُفِ لِحُونَ --مائدة90

''اے لوگو!جوایمان لائے ہوسوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور تھان بتوں کے اور تیر فال کے ناپاک ہیں کام شیطان کے سے پس بچواس سے تاکہ تم فلاح پاؤ''صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ ﷺ نے خمر میں تجارت کو حرام قرار دیا ہے ۔ لہٰذا اس کاروبار اور علاج سے اجتناب بے حد ضروری ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تعویذ اور دم کے مسائل ج1ص465

محدث فتویٰ